حجرِ اسود کا استلام کرنے کا طریقہ کیا ہے؟

مجیب: مولانا محمد شفیق عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-1840

تاریخ اجراء: 02 محرم الحرام 1445ھ/21 جولائی 2023ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

ہم جب طواف کرتے ہیں، تو کیا ہر چکر میں استلام کے لئے کعبہ شریف کی طرف منہ کرنا ہوگا یا رخ کیے بغیر بھی صرف ہاتھوں کے اشارے سے استلام کر دیں؟ رہنمائی فرمائیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

طواف کرنے والے کے لیے حجرِ اسود کا استلام سنت ہے، جس کی تفصیل یہ ہے کہ طواف کے شروع میں اور پھر ہر چکر کے آخر میں بھی حجرِ اسوَد کا اِستِلام اُس وقت کیا جاتا ہے، جب حجرِ اسود آپ کی سیدھ میں ہو۔ استلام ہر چکر میں سنت ہے اور اس کے لیے طواف کے شروع میں حجرِ اسود کی طرف منہ (یعنی سینہ) کرنا بھی سنت ہے جبکہ طواف کے دوران ہر چکر کے آخر میں استلام کے لیے حجرِ اسود کی طرف منہ کرنا مستحب ہے۔

لباب المناسک اور اس کی شرح مسلک المتقسط میں ہے: ”(یحاذی الحجر فیقف بحیالہ) ای بمقابلتہ (ویستقبلہ) ای بوجھہ (و۔۔۔یستلم الحجر۔۔۔وسن الاستلام فی کل شوط وان استلمہ فی اولہ وآخرہ أجزأہ)۔۔۔(سنن الطواف: استلام الحجر مطلقا) ای من غیر قید الأولیۃ والآخریۃ والأثنائیۃ وان کان بعضھا آکد من بعض۔۔۔(واستقبال الحجر فی ابتدائہ) ای بخلاف استقبالہ فی أثنائہ فإنہ مستحب، ملخصا“ ترجمہ: (طواف کرنے والا) حجرِ اسود کے سامنے آکر اس کے مقابِل یعنی سیدھ میں کھڑا ہو اور اس کی طرف رخ یعنی اپنا چہرہ کرے اور حجرِ اسود کا استلام کرے اور استلام ہر چکر میں سنت ہے لیکن اگر کسی نے طواف کے شروع اور آخر میں استلام کیا (اور بیچ میں استلام نہیں کیا)، تو یہ بھی کافی ہوگا۔ حجرِ اسود کا استلام مطلقا طواف کی سنتوں میں سے ہے یعنی شروع، آخر اور درمیان کی قید کے بغیر، اگرچہ اس (یعنی شروع، آخر اور درمیان) میں سے بعض کی تاکید بعض سے زیادہ ہے اور طواف کے شروع میں حجرِ اسود کی طرف منہ کرنا بھی سنت ہے یعنی اس کے برخلاف طواف

کے درمیان (یعنی ہر چکر کے آخر) میں منہ کرنا مستحب ہے۔ (المسلک المتقسط علی لباب المناسک، صفحہ144، 146، 176، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net